PRESS RELEASE

For immediate release

March 11, 2019

پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے معیارات میں بہتری کو دنیا نے سراہا: اسد عمر

اسلام آباد (11 مارچ) ورلڈ بینک کی جانب سے پاکستان کے کارپوریٹ سیکٹر میں گورننس کے معیارات اور اصولوں پر عمل درآمد کے حوالے سے ورلڈ بینک کی رپورٹ کے اجراء کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا ہے کہ پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے معیارات میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے جس کا اعتراف ترقی یافتہ ممالک میں بھی کیا گیا ہے۔ انہوں نے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ورلڈ بینک کی جانب سے پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے معیارات پر عمل درآمد کی رپورٹ تسلی بخش ہے

کارپوریٹ سیکٹر میں گورننس کے معیارات اور اصولوں پر عمل درآمد (Observance of Standards and Codes (ROSC) ورلڈ بینک کی رپورٹ کا مقصد فنانشل گورننس کے معیارات کی تشکیل، ان کے فروغ اور گورننس کے اصولوں پر عمل درآمد میں اضافے کے ذریعے بین الاقوامی فنانشل سٹرکچر کو مستحکم کرنا اور مالیاتی استحکام پیدا کرنا ہے۔ ورلڈ بینک کی اس رپورٹ میں کسی بھی ملک میں کارپوریٹ گورننس کے عالمی اصولوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جاتا ہے اور مقامی صورت حال کو دیکھتے ہوئے G-20 کے اصولوں پر عمل درآمد کو حتی الامکان بہتر بنانے کے لئے سفارشات دی جاتی ہیں۔

کارپوریٹ گورننس کے حوالے سے اپنی رپورٹ میں ورلڈ بینک نے پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے پالیسی فریم ورک کا جائزہ لیا ہے۔ رپورٹ میں کارپوریٹ گورننس کے ریگولیشنز میں حال ہی میں کی گئی ترامیم کا جائزہ لیا گیا ہے اور مزید بہتری کے لئے تجاویز دی گئیں ہیں۔ یہ رپورٹ بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے لئے پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کا معیار جانچنے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس رپورٹ میں بڑی اور لسٹڈ کمپنیوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے لیکن ساتھ ہی ساتھ پبلک سیکٹر کمپنیوں کا الگ سے جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ریگولیٹری فریم ورک میں بہتری کے نتیجے میں پاکستان میں لسٹڈ کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کے معیار میں بہتری آئی ہے تاہم پبلک سیکٹر کمپنیوں میں کارپوریٹ گورننس کو مزید بہتر کرنے کی گنجائش ہے۔

ورلڈ بینک کی رپورٹ کے مطابق کارپوریٹ گورننس کے کل بہتر (72) بین الاقوامی معیارات میں سے بیس (20) اصولوں پر مکمل طور پر عمل درآمد کیا جارہا ہے جبکہ تینتیس (33) اصولوں پر کافی حد تک جبکہ سولہ (16) اصولوں پر جزوی طور پر عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق کارپوریٹ گورننس کے تین اصول ایسے ہیں جن پر پاکستان میں عمل درآمد نہیں کیا جارہا۔ ورلڈ بینک نے 2005 میں بھی پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے

اصولوں پر عمل درآمد کا جائزہ لیا تھا۔ سال 2005 میں کارپوریٹ گورننس کے کل بتیس (32) اصولوں نافذ تھے جبکہ اس وقت پاکستان میں چار اصولوں پر مکمل طور پر، سترہ (17) اصولوں پر عمومی اور دس (10) اصولوں پر جزوی طور پر عمل درآمد کیا جارہا تھا جبکہ ایک اصول ایسا تھا جس پر عمل درآمد نہیں کیا جاتا تھا۔ ورلڈ بینک کے مطابق 2005 میں کارپوریٹ گورننس کے عالمی اصولوں پر عمل درآمد کی شرح چھیاسٹھ (66) فیصد تھی جو کہ اب 2018 میں بڑھ کر ستتر (77) فیصد ہو گئی ہے۔ ورلڈ بینک نے اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کے بین الاقوامی اصولوں پر عمومی طور پر عمل کیا جاتا ہے۔

اس موقع پر وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ ورلڈ بینک کی جائزہ رپورٹ کے نتائج ملک سے سرمایہ کاری کے فروغ، کیپیٹل مارکیٹ کے استحکام اور پبلک سیکٹر کمپنیوں میں بہتری لانے کے لئے حکومت کے اصلاحات کے پروگرام میں مددگار اور معاون ہوں گے۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں کمپنیوں میں اصلاحات کی ترجیح، شفافیت اور معلومات کی فراہمی، شراکت داروں کے حقوق، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور پبلک سیکٹر کمپنیوں کا جائزہ شامل ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانے کے لئے ریگولیشنز میں بہتری کے کافی اقدامات کئے جس میں کمپنیز ایکٹ کا اجراء، لسٹڈ کمپنیوں کے لئے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے ریگولیشنز اور پبلک سیکٹر کمپنیوں کے رولز میں ترامیم اہم اقدامات ہیں۔

پاکستان میں کمپنیوں کے شیئر ہولڈروں کے بنیادی حقوق محفوظ ہیں اور کمپنیز ایکٹ 2017 کے نافذ العمل ہونے کے بعد ان میں مزید بہتری آئی ہے۔ اسی طرح نئے قانون میں بورڈ آف ڈائریکٹر کے فرائض و ذمہ داریوں کا تعین بہتر طریق سے کر دیا گیا ہے۔ تاہم اس وقت بھی کئی کمپنیوں کے بورڈ میں کاروبار کی ملکیت رکھنے والے خاندان اور پبلک سیکٹر کمپنیوں میں حکومتی افسران کا غلبہ ہے جو کہ بورڈ کے شراکت داروں کے سامنے جوابدہ بنانے کو مشکل بناتا ہے۔ تاہم لسٹڈ کمپنیز ریگولیشنز میں زیادہ تر عالمی معیارات کو شامل کر دیا گیا ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین فرخ سبزواری نے کہا ہے پاکستان کے کارپوریٹ سیکٹر میں گورننس کو بہتر بنانے کے لئے ریگولیٹری فریم ورک میں کافی بہتری لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا ہے ورلڈ بینک اور بین الاقوامی کمیونٹی کی جانب سے پاکستان میں کارپوریٹ گورننس پر اطمینان، پاکستان میں کارپوریٹ گورننس کو بہتر بنانے اور کیپیٹل مارکیٹ میں شفافیت لانے کے سلسلے میں ہمارے عزم کا اظہار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن پاکستان کے کارپوریٹ سیکٹر اور کیپیٹل مارکیٹ کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنے کے پئے پر عزم ہے اور اس سلسلے میں ورلڈ بھنک کی رپورٹ اور سفارشات معاون ہوں گی۔ ایس ای سی پی کوڈ گورننس کے لئے اپنی کاوشوں اور اصلاحات کے پروگرام کو جاری رکھے گا۔